www.KitaboSunnat.com

شیخ محمد صالح العثیمین سے انٹرویو — مترجم: حافظ محمد اسحاق زاہد

مسلمانوں کے لئے دورِ حاضر کے چند اہم مسائل

[سعودی عرب کے نائب مفتی اعظم کے جوابات]

مجلہ "الفرقان" جو جمعیت احیاء التراث الاسلامی، کویت سے ہر ماہ شائع ہوتا ہے، نے گذشتہ دنوں سعودی عرب کے معروف عالم دین شیخ محمد صالح العثیمین حفظہ اللہ سے ایک خصوصی انٹرویو کیا اور ان سے چند اہم نوعیت کے سوالات کئے جنہیں ہم افادۂ عام کے لئے اُردو میں پیش کر رہے ہیں۔

(۱) الفرقان: کیا جہاد افضل ہے یا طلبِ علم؟

العثیمین: اس کا جواب مختلف لوگوں کے اعتبار سے مختلف ہے۔ سب سے پہلے یہ جاننا ضروری ہے کہ جہاد شرعی کا اصل مقصد اعلاء کلمۃ اللہ ہے۔ جب یہ حقیقت طے ہو چکی تو ہم لوگوں کے احوال کا جائزہ لے کر ان میں سے بعض کو تو جہاد کا حکم دیتے ہیں اور کچھ کو طلب علم کا، کیونکہ بہادر، جراتمند، مضبوط جسم اور صاحبِ رائے کے لئے جہاد افضل ہے اور ادلہ شرعیہ سے استخراج مسائل کرنے والے اور صاحبِ عقل و دانش کے لئے طلبِ علم۔

یہ بات آپ کے علم میں ہونی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے طلب علم کو جہاد فی سبیل اللہ کے ہم پلہ قرار دیا ہے، چنانچہ فرمان الٰہی ہے:

> ترجمہ: "اور یہ مناسب نہیں کہ (ہر لڑائی میں) سب کے سب مسلمان نکل کھڑے ہوں، ایسا کیوں نہیں کرتے کہ ہر فرقے میں سے کچھ لوگ نکلیں تاکہ (جو لوگ نہیں نکلے اور مدینہ میں آنحضرت ﷺ کی صحبت میں رہ گئے) وہ دین کی سمجھ حاصل کریں اور جب ان کی قوم کے لوگ (جہاد) سے لوٹ کر آئیں تو ان کو سنا دیں تاکہ وہ بچے رہیں"
> (التوبہ:۱۲۲)

(۲) الفرقان: قانون ساز اسمبلیوں کی رکنیت کے متعلق کیا حکم ہے؟

العثیمین: میں قانون ساز اسمبلیوں کی رکنیت کو جائز سمجھتا ہوں۔ بشرطیکہ رکن اسمبلی اپنی رکنیت کے ذریعے (حکومت کے) کسی شر کو روکنے یا (پارلیمنٹ میں) خیر و بھلائی کی کسی بات کو پہنچانے کی امید رکھتا ہو، کیونکہ ایسی اسمبلیوں میں نیک لوگ جس قدر زیادہ ہوں گے اتنا ملک

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

و قوم کو شر سے محفوظ اور آزمائش سے دور رکھنا ممکن ہوگا، اور رہی احترام آئین پر حلف برداری تو رکن اسمبلی کو چاہئے کہ وہ اس نیت سے حلف اٹھائے کہ وہ آئین کا احترام کرے گا بشرطیکہ وہ شریعت کے مخالف نہ ہو، اور "اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور ہر شخص کے لئے وہی ہے جس کی اس نے نیت کی"

رہا یہ کہ ان اسمبلیوں کو جاہل، فاسق، لادین اور ان جیسے دیگر لوگوں کے لئے چھوڑ دیا جائے تو یہ بہت بڑی غلطی ہے، اس سے کبھی مشکلات حل نہیں ہوں گی، اللہ کی قسم! ان اسمبلیوں کی رکنیت چھوڑنے میں اگر کوئی خیر و بھلائی ہوتی تو ہم ضرور اس بات کا فتویٰ دیتے کہ ان سے دور رہنا ضروری ہے لیکن معاملہ اس کے بالکل برعکس ہے، اور بعض اوقات اللہ تعالیٰ کسی ایک انسان سے بہت بڑا کام لے لیتا ہے۔ بالخصوص اس وقت جب رکن اسمبلی معاملات کا ادراک رکھتا ہو، سمجھدار ہو، لوگوں کے حالات سے واقف اور دور اندیش ہو۔ قوت بیان کا مالک ہو اور فصاحت و بلاغت کے ساتھ اپنی دلیل منوا سکتا ہو تو ایوان میں موجود باقی تمام لوگ اس کا جواب دینے سے عاجز آجاتے ہیں اور اس طرح بہت زیادہ خیر و بھلائی حاصل ہو سکتی ہے۔[1]

(۳) الفرقان: کیا کافر پر لعنت کی جاسکتی ہے؟

العثیمین: کافر اگر زندہ ہو تو خاص کرکے اسے لعنت نہیں کی جاسکتی کیونکہ رسول اللہ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے اس سے روکتے ہوئے فرمایا:

ترجمہ: "تجھے اس کام میں کوئی دخل نہیں (اللہ چاہے تو) ان کو توبہ کی توفیق دے یا (اگر چاہے) تو انہیں عذاب دے اس لئے کہ وہ ظالم ہیں" (آل عمران:۱۲۸)

اور اگر کافر کی موت بحالت کفر ہوئی ہو تو تب بھی اس پر لعنت بھیجنے میں کوئی خیر و بھلائی نہیں ہے کیونکہ وہ تو بددعا کے بغیر ہی ملعون ہے بلکہ رسول اللہ ﷺ نے تو مردوں کو گالیاں دینے سے بھی منع فرمایا ہے:

ترجمہ: "مردوں کو گالیاں مت دو کیونکہ وہ اپنے جائز انجام کو پہنچ چکے" (صحیح البخاری، کتاب الرقاق)

---

(۱) اسی موقف کو مشہور علماء کرامؒ نے اختیار کیا ہے، ان میں سے چند ایک کے نام یہ ہیں: شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ اور ان کے شاگرد ابن القیمؒ، مفسر قرآن ابن سعدیؒ، علامہ احمد شاکرؒ، شیخ محمد امین الشنقیطیؒ شیخ ابن باز، شیخ عمر الاشقر، اور شیخ عبدالرحمٰن عبدالخالق

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۴) الفرقان: ایک مسلمان کو اس وقت کیا کرنا چاہئے جب وہ کسی شخص کو ایسے ملک میں کھلم کھلا زنا کاری کرتے ہوئے دیکھ لے جہاں اگر زنا فریقین کی رضامندی سے ہو تو اسے جرم نہ سمجھا جائے اور شرعی حد بھی قائم نہ کی جائے۔؟

العثیمین: اسے نصیحت کرے کہ وہ اس بے حیائی سے توبہ کرلے کیونکہ اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرتا ہے، فرمان الٰہی ہے:

ترجمہ: "اور جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور جس جان کو مارنا اللہ نے حرام کیا ہے اس کو حق کے سوا نہیں مارتے اور زنا نہیں کرتے، اور جو کوئی یہ کام کرے گا وہ اپنے کئے کا بدلہ پائے گا، اس کو قیامت کے دن دوگنا عذاب ہوگا اور وہ اس میں ہمیشہ ذلیل ہو کر رہے گا، سوائے اس شخص کے جس نے توبہ کی، ایمان لایا اور نیک عمل کرتا رہا تو ایسے لوگوں کی برائیوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا" (الفرقان: ۶۹)

نصیحت کرنے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرانے کے بعد اگر وہ باز آجائے تو یہ سب کے لئے باعث خیر و بھلائی ہوگا اور اگر وہ باز نہیں آتا تو ناصح اپنا فریضہ ادا کرچکا اور اگر خود ناصح کو اندیشہ ہو کہ نصیحت کرنے کے بموجب اسے ہی گرفتار کرلیا جائے گا تو وہ نصیحت نہ کرے۔ (لیکن اس امر کو ہردم برا جانے اور اس کو ختم کرنے کے لئے کوشاں رہے)

(۵) الفرقان: کیا دین کے ساتھ استہزاء کرنے والے اور فاسق و فاجر رشتہ دار سے صلہ رحمی کرنا جائز ہے۔؟

العثیمین: دین کے ساتھ استہزاء کرنے والے رشتہ دار سے صلہ رحمی کرنا جائز نہیں بلکہ اسے چھوڑ دینا اور اس سے دوری اختیار کرلینا واجب ہے کیونکہ وہ مرتد اور واجب القتل ہے، اور رہا فاسق و فاجر رشتہ دار تو اس کے متعلق غور و فکر کرلینا چاہئے۔ اگر صلہ رحمی کرنے سے اس کی ہدایت کی توقع ہو تو کرلینی چاہئے ورنہ نہیں۔

(۶) الفرقان: اس شخص کے متعلق کیا حکم ہے جو سودی معاملات اور معاہدے وغیرہ کمپیوٹر میں داخل (Enter) کرتا ہو؟ کیا وہ گناہ گار ہوگا؟

العثیمین: ہاں، وہ گناہگار ہوگا اور سود دینے اور سود کھانے والے کے برابر ہوگا، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے سود کھانے والے، سودی معاملات میں کسی کو وکیل بنانے والے، اس معاملے میں گواہ بننے والے اور اسی طرح سود لکھنے والے پر لعنت کی ہے اور فرمایا کہ یہ سب (گناہ میں) برابر ہیں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(۷) الفرقان: اسلامی بنکوں میں جہاں کچھ سودی معاملات بھی چلتے ہوں کام کرنے کا کیا حکم ہے۔؟

العثیمین: یہ انتہائی ضروری ہے کہ اسلامی بنک اپنا طرزِ عمل درست کریں اور مخالف شریعت معاملات میں ترمیم کریں، کیونکہ رزقِ حلال میں بہت زیادہ برکت ہے۔ رہا ان بنکوں میں کام کرنے والا تو اسے چاہئے کہ جب سودی معاملہ اس کے پاس پہنچے تو وہ (اسے کمپیوٹر میں داخل کرنے یا اس کا اندراج کرنے یا اس کا گواہ بننے سے) انکار کردے۔

(۸) الفرقان: ان انعامات کے متعلق کیا حکم ہے جنہیں خریداری کے ساتھ مشروط کردیا جاتا ہے؟

العثیمین: اگر بیچنے والا اس بات کا اعلان کردے کہ جس نے فلاں چیز اتنی مقدار میں خریدی، اس کے لئے فلاں انعام ہوگا اور پھر انعامات کا لالچ دے کر چیزوں کی قیمت میں اضافہ بھی نہ کرے اور ان چیزوں کو معمول کی قیمتوں میں فروخت کرے تو ایسی صورت میں اگر خریدار اعلان کردہ چیزوں میں سے کوئی ایک اپنی ضرورت کے مطابق خرید کرلے اور انعام کا مستحق بن جائے تو ایسا انعام وصول کرنے میں کوئی حرج نہیں، بشرطیکہ اگر وہ انعام کا مستحق نہیں ٹھہرتا تو اسے کوئی خسارہ بھی نہ ہو، اس لئے کہ مومن کا معاملہ یہ ہے کہ وہ یا تو غنیمت حاصل کرتا ہے یا خسارے سے محفوظ رہتا ہے اور اگر خریدار، خریداری ہی اس نیت سے کرے کہ وہ انعام پالے تو ایسا کرنا اس کے لئے درست نہیں ہے۔

(۹) الفرقان: عورت کا نماز میں اپنے ہاتھوں اور پیروں کو ننگا رکھنے کا کیا حکم ہے؟

العثیمین: بہت سارے علماء کے نزدیک عورت کو اپنے ہاتھ دستانوں یا چادر کے ایک پلو یا کسی اور کپڑے کے ساتھ ڈھانپنے چاہئیں، اور بعض علماء کے نزدیک عورت اپنے پیر بھی جرابوں یا کسی لمبی چادر سے ڈھانپے، لیکن وہ علماء جو چہرے اور ہاتھ پاؤں کا پردہ ضروری نہیں سمجھتے وہ بغیر دستانوں اور جرابوں کے عورت کو نماز پڑھنے کی اجازت دیتے ہیں، اور رہا مرد تو اس کے لئے افضل یہی ہے کہ وہ اپنے چہرے اور ہاتھوں کو ننگا رکھے۔

(۱۰) الفرقان: اور اس شخص کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے جو نیم برہنہ عورتوں میں سے کسی ایک کا نام لے کر اس پر لعنت بھیجے اور رسول اللہ ﷺ کے اس فرمان کو دلیل بنائے کہ "تم بھی اس پر لعنت بھیجو کیونکہ وہ ملعون ہیں"

العثیمین: یہ درست نہیں کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ان عورتوں کے وصف (نیم برہنہ لباس پہننے والیوں) کو عام کرکے ملعون کیا ہے، انہیں معین نہیں فرمایا۔ لہٰذا آپ بھی کسی عورت کا نام لئے (معین کئے) بغیر اس طرح کہہ سکتے ہیں: "نیم برہنہ لباس پہننے والی عورتوں پر اللہ کی لعنت

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو"

(۱۱) الفرقان: ایسے صحت افزاء اداروں میں عورتوں کے جانے کا کیا حکم ہے جہاں مرد نہ جاتے ہوں، بے پردگی نہ ہوتی ہو اور عورتوں کو مفید ورزشیں کرائی جاتی ہوں؟

العثیمین: اگر صورت حال یہی ہو جو آپ نے ذکر کی ہے اور وہاں مرد و زن کا اختلاط نہ ہوتا ہو تو عورت کے لئے ایسی حرکات کرنے میں کوئی حرج نہیں جو ممنوع نہ ہوں، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عائشہؓ سے دوڑ کا مقابلہ کیا تھا اور دوڑ لگانا بھی ورزش کی ایک قسم ہے۔ لیکن ایک بات کا خیال رہنا چاہئے اور اس سے پرہیز کرنا ضروری ہے کہ عورتیں اگر ایسی ورزشیں کریں جس میں بے پردگی ہو اور ایسی حرکات ہوں جو خود عورتوں کے جذبات کو بھڑکائیں تو ایسی ورزش قطعاً جائز نہ ہوگی۔

(۱۲) الفرقان: مانع حمل دوائی یا غبارے وغیرہ کے استعمال کا کیا حکم ہے بالخصوص ان حالات میں جب کہ آدمی کو بچوں کی مناسب تربیت نہ کرسکنے کا خوف ہو؟

العثیمین: یہ رسول اللہ ﷺ کے اس فرمان کے خلاف ہے کہ "تم زیادہ بچے جننے والی اور زیادہ محبت کرنے والی عورت سے شادی کرو کیونکہ میں تمہارے ذریعے فخر کرسکوں گا" اور ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ وہ برتھ کنٹرول کا ارادہ کرے اور اس کی موجودہ اولاد ایک ہی سال میں مرجائے اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ وہ کم بچوں کی تربیت بھی نہ کرپائے، اس لئے وہ اپنے پروردگار کے ساتھ بدظنی کرنے کے بجائے حسن ظن رکھے اور غیر شرعی طریقوں سے پرہیز کرے، یہی اس کے لئے بہتر ہے۔

(۱۳) الفرقان: ایک صاحبِ جائیداد کے پاس بیٹے بیٹیاں ہوں اور وہ اپنی بیٹیوں کے لئے بنک میں نقدی ورثہ محفوظ کردینا چاہتا ہو تو کیا ایسا کرنا اس کے لئے جائز ہے؟

العثیمین: بعض علماء نے وارثوں میں سے کسی ایک کے لئے کچھ ترکہ خاص کرنے کی اجازت دی ہے بشرطیکہ وہ ترکہ وارث کے حصے سے زیادہ نہ ہو، سو اگر وہ اپنی بیٹیوں کے حصے کے بعد ان کے لئے نقدی مال بنک میں محفوظ کردے تو اس میں کوئی حرج نہیں، تاہم یہ فقہاء کا موقف ہے جس پر میں مطمئن نہیں کیونکہ جو مال کسی ایک وارث کے لئے خاص کیا گیا ہو وہ اس کے مقررہ حصے سے زیادہ بھی ہوسکتا ہے اور کم بھی۔ اس لئے اگر وہ میراث کی تقسیم کو اللہ کے سپرد کردے تو زیادہ اچھا ہوگا۔ عمر بن عبدالعزیزؒ نے اپنے بیٹے کے لئے کوئی وصیت نہیں کی تھی اور ان سے پوچھا گیا تو جواباً فرمایا: "اگر میرا بچہ نیک ہے تو اللہ تعالیٰ نیکوں کا دوست ہوتا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے اور اللہ کی سرپرستی میری سرپرستی سے بہتر ہے، اور اگر وہ نیک نہیں تو میں اس کی اس سلسلے میں مدد نہیں کرنا چاہتا کہ وہ برائی کرتا رہے۔"

(۱۴) الفرقان: اس شخص کے متعلق کیا حکم ہے جو اپنے باپ سے ایسے مال کا وارث بنا جس میں حرام کی ملاوٹ تھی؟

العثیمین: اگر یہ معلوم ہو کہ فلاں مال فلاں شخص سے بغیر حق کے لیا گیا ہے تو وہ اس آدمی کی طرف واپس لوٹانا ضروری ہوگا۔ اسی طرح اگر اس بات کا علم ہوجائے کہ زمین کا فلاں حصہ اس کے باپ نے فلاں آدمی سے چھین کر اس پر ناجائز قبضہ کرلیا تھا تو باپ کی وفات کے بعد یہ زمین اس کے وارثوں کے لئے حلال نہ ہوگی۔ رہی یہ بات کہ باپ کی کمائی حرام کی تھی، مثال کے طور پر یہ کہ وہ اپنی زندگی میں سود لیتا تھا جو کہ باہمی رضامندی سے لیا اور دیا جاتا ہے تو ایسی حالت میں گناہ گار باپ ہوگا نہ کہ اس کا وارث بیٹا۔

(۱۵) الفرقان: واجب وصیت کون سی ہوتی ہے۔؟

العثیمین: یہ کہ وہ اپنے ان رشتہ داروں کے لئے وصیت کرے جو اس کے وارث نہ بنتے ہوں یا ایسے شخص کے حق میں وصیت کرے جس نے کسی کو قرضہ دیا ہو اور اس کی واپسی کی کوئی امید نہ ہو۔ فرمان الٰہی ہے:

> "تم پر یہ بات فرض کی گئی ہے کہ تم میں سے کوئی جب مرنے لگے اگر مال چھوڑ کر مرنے والا ہو تو ماں باپ اور عزیزوں کے لئے واجبی طور پر وصیت کرے، یہ ایک حق ہے پرہیز گاروں پر" (البقرہ:۱۸۰)
>
> اس آیت سے وارث بننے والے عزیزوں کی تخصیص کر لی گئی ہے چنانچہ ان کے لئے وصیت نہیں کی جاسکتی۔

(۱۶) الفرقان: قبرستان میں تعزیت کرنے کا کیا حکم ہے؟

عثیمین: یہ اگر اپنی جائز حد سے آگے نہ بڑھے تو جائز ہے کیونکہ لوگوں کے بقول یہ ان کے لئے اور میت کے ورثاء کے لئے بہ نسبت گھر میں تعزیت کے لئے بیٹھنے کے آسان ہے۔

(۱۷) الفرقان: ایک دوست کے جیل میں جاتے وقت یا کسی معاملے میں تفتیش کے لئے اس کی پیشگی کے وقت میں نے ایک آدمی کو دوسروں سے یہ کہتے ہوئے سنا: "اپنے بھائی کے لئے ثابت قدمی کی دعا کرو کیونکہ اس سے ابھی سوال و جواب ہونے والا ہے" اس کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے۔؟

العثیمین: قرآن و سنت کے دلائل ٹھوس ہیں، ان میں سے کسی کو بطور دلیل تب پیش کیا جاسکتا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے جب وہ صورت حال کے عین موافق ہوں، اور اگر اسے اس بات کے لئے دلیل بنایا جارہا ہو جس سے وہ مطابقت نہ رکھتے ہوں تو یہ غلط ہے کیونکہ یہ اس کی معنوی تحریف کے مترادف ہے۔ ہاں بصورت مطابقت درست ہے، مثال کے طور پر (مال یا اولاد کی آزمائش کے موقع پر) اگر ﴿ إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ﴾ کو پڑھا جائے تو اس میں کوئی حرج نہ ہوگا، لیکن اگر کسی قرآنی آیت کو یا حدیثِ نبوی کو بطور مذاق یا ٹھٹھہ کے پیش کیا جائے تو یہ انتہائی خطرناک ہے۔

اور جو صورت آپ نے سوال میں ذکر کی ہے تو بہت بڑی غلطی ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے یہ بات تدفین کے موقع پر قبر کے پاس اپنے صحابہ کرامؓ سے کہی تھی۔ اگر کوئی شخص اس عظیم حدیث کو جو کہ اسے تدفین کے بعد والی حالت یاد دلاتی ہے کسی دوسرے معنی کے لئے بیان کرے تو یہ بڑی غلطی ہے، اور میری ایسے شخص کو نصیحت ہے کہ وہ توبہ کرے اور ایسی باتوں کو چھوڑ دے۔ تاہم یہ ارتداد نہیں خواہ کتنی بار ہو۔

(۱۸) الفرقان: ایسی مرغی کا کیا حکم ہے جسے بجلی کے جھٹکے سے بے ہوش کرکے ذبح کردیا گیا ہو اور ہمیں یہ معلوم نہ ہوسکے کہ وہ بے ہوشی کی حالت میں مردہ تھی یا زندہ؟

العثیمین: غالب گمان جب یہ ہو کہ وہ جھٹکے کے ساتھ مرجاتی ہے یا ہمیں اس کے مرنے کا شک ہو تو وہ حرام ہے اور اگر ہمیں یقین ہو کہ ہم نے اس کے مرنے سے پہلے اسے ذبح کیا ہے تو وہ حلال ہے۔ یہ حکم مرغی اور دوسرے جانوروں کے لئے یکساں ہے۔

(۱۹) الفرقان: ایک شخص نے جہالت کی بنا پر طواف افاضہ چھوڑ دیا ہو تو اس کا حج صحیح ہوگا یا وہ گناہ گار ہوگا؟

العثیمین: میری رائے میں وہ گناہ گار تو نہیں البتہ اس کا حج نامکمل ہوگا، اس لئے اسے اپنے ملک سے مکہ دوبارہ آنا ضروری ہوگا۔ چونکہ میقات سے گذرتے ہوئے اس کا قصد حج کے بقیہ احکامات کو پورا کرنا ہے، اس لئے بہتر ہوگا کہ وہ عمرے کی نیت سے احرام باندھ لے، مکہ پہنچ کر طواف اور سعی کرے اور سر منڈوانے کے بعد طواف افاضہ کرلے۔

(۲۰) الفرقان: آپ ہمیں کوئی پیغام دینا چاہیں یا نصیحت کریں؟

العثیمین: میں آپ کو اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں اور اس بات کی کہ جماعتوں اور فرقوں میں مت بٹیں۔ ایک دوسرے کی غیبت نہ کریں، ایک دوسرے کو گمراہ مت کہیں اور ایک امت بن جائیں، اخوانی، سلفی، اصلاحی اور تبلیغی ہونے کی وجہ سے ایک دوسرے کو گمراہ کہنا غلط ہے کیونکہ آپ سب ایک اُمت ہیں، لہٰذا ضرورت اس بات کی ہے کہ تفرقہ بندی کو جڑ سے اکھیڑ دیں، ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حالات درست فرمائے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ